34617 ـ آفیسر نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے جانے سے منع کرتا ہے

سوال

اگر میرا آفیسر یا سپروائزر نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے جانے سے منع کرے تو کیا میں ملازمت سے استعفی دے دوں یا نہ دوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ کی ملازمت اور کام شہر سے باہر ہے، اور وہاں آپ نماز جمعہ کی اذان نہیں سنتے تو پھر اس صورت میں آپ پر نماز جمعہ فرض نہیں بلکہ آپ ظہر کی نماز ادا کرینگے.

لیکن اگر شہر کے اندر یا پھر شہر کے باہر ہیں لیکن نماز جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو پھر آپ کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے حاضر ہونا واجب ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے بعض ان ملازمین کے متعلق دریافت کیا گیا جن کے کفیل انہیں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے نہیں جانے دیتے تھے اور دلیل یہ پیش کرتے کہ آپ کھیتوں کے چوکیدار ہیں تو ایسے لوگوں کے متعلق کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اگر تو یہ لوگ مسجد سے اتنے دور ہیں کہ انہیں لاؤڈ سپیکر کے بغیر اذان سنائی نہیں دیتی اور وہ شہر کے باہر رہتے ہیں تو پھر ان پر جمعہ کی ادائیگی لازم نہیں، اور ملازمین کو مطمئن رہنا چاہیے کہ ان پر کھیتوں میں ہی رہنے پر کوئی گناہ نہیں، بلکہ وہ ظہر کی نماز ادا کریں، اور کفیل کو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ انہیں اس کی اجازت دے کیونکہ اس میں کفیل اور ملازمین دونوں کی بہتري ہے. اھـ

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح (1 / 413).

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك نوجوان بطور خادم کام کرتا ہے، اور مالك اسے مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کرتا اور اگر وہ مسجد میں نماز ادا کرے تو مالك اسے زدکوب کرتا اور اسے خروج لگا کر اس کے ملك بھیجنے کی دھمکی دیتا ہے، ایسے شخص کا

حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کرنا فرض ہیں، لہذا آپ نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کریں، اور اس میں صبر و تحمل سے کام لیں اور اجروثواب کی نیت رکھیں، عنقریب اللہ تعالی تنگی کے بعد آسانی پیدا فرمائے گا:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے گا اللہ تعالی اسے کافی ہو گا، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3).

اور آپ یہ علم میں رکھیں کہ اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے، لہذا آپ اللہ کے ساتھ ہوں اللہ آپ کے ساتھ ہو گا. اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 302).

اس بنا پر ہم سائل کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی ملازمت کے آفیسر اور سپر وائزر کے ساتھ مفاہمت سے کام لے، اور اسے حالات سے آگاہ کرے، اور آپ اس سے وعدہ کریں کہ نماز جمعہ میں جو وقت صرف ہو گا اتنا وقت آپ کام کریں گے، اگر تو وہ قبول کر لے تو بہتر وگرنہ آپ کے لیے ایسے کام میں کوئی بہتری اور بھلائی نہیں جو آپ کو نماز سے روکے، اور پھر جو شخص بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے.

واللہ اعلم .